بہت سے نیک کاموں کی اہمیت سے آگاہ ہونے کے باوجود ان کی توفیق نہیں مل پاتی۔ کیا کریں؟......

مدرّس: سیّد عابد حسین زیدی گروپ: شہزادی زینبؑ

اکثر یہ سوال پوچھا جاتا ہے کہ نیک کاموں کی اہمیت سے آگاہ ہونے کے باوجود ان کو کر نہیں پاتے۔ ان کی توفیق ہی نہیں مل پاتی۔
نمازِ شب کے بارے میں آپ نے کتنی تاکید سنی ہے لیکن نمازِ شب کی توفیق ہی نہیں مل پاتی۔ مثلاً نمازِ شب پڑھنے کے لیے اٹھا ہی نہیں جاتا۔
اسی طرح سے اور کتنے نیک اعمال ہیں۔ یعنی جیسا ہم عمل چاہتے ہیں ویسا عمل نہیں ہو پاتا۔ پھر ہم کیا کریں......؟
دوسرے الفاظ میں۔ ہمیں ان نیک کاموں کو کرنے کی توفیق نہیں ملتی۔

توفیق کا وجود میں آنا

تو دیکھئے ایک بات یاد رکھ لیجئے کہ مشیتِ خدا اور بندے کا ارادہ جب آپس میں مل جائے تو توفیق وجود میں آتی ہے۔ بندے کا ارادہ اور مشیتِ خدا ان دونوں کو ملنا چاہئے۔ ان دونوں میں سے کوئی ایک چیز بھی کم ہو تو توفیق نہیں ملے گی۔

توفیق کا سلب ہونا

ایک بات ہمیشہ یاد رکھ لیجئے کہ گناہوں پر اصرار کرنے کی وجہ سے توفیقات سلب ہو جاتی ہیں۔ گناہوں پر اصرار۔ یعنی بار بار گناہ کرتے چلے جانا۔

امام خمینیؒ

امام خمینیؒ نے بہت اچھی بات اس سلسلے میں ارشاد فرمائی کہ بہت ممکن ہے کہ نامحرم پر فقط ایک بُری نگاہ یا زبان کی ایک بار چھوٹی سی لغزش، ایک طنز، صرف ایک دفعہ کی چھوٹی سی بُرائی، ایک مذاق طویل عرصے تک توفیقات کو ختم کر دے۔ بہت ممکن ہے اس بات کا ہونا کہ نامحرم پر فقط ایک بُری نگاہ، ایک بار فقط زبان کی لغزش، ایک طنز یا ایک مذاق یا کسی بھی بُرائی کی وجہ سے توفیقات ملنا ایک طویل عرصے تک کے لیے بند ہو جائیں۔
اور خدا اور بندے کے درمیان ایک حجاب آ جاتا ہے۔ شرح حدیث جنودِ عقل و جہل، امام خمینیؒ نے باقاعدہ جو شرح لکھی۔ اور کہا کہ یہ بہت عین ممکن ہے تو انسان کو تمام گناہوں سے اپنے آپ کو بچانا چاہئے۔

توفیق کیا ہے......؟

توفیق کہتے ہیں کہ ایسے اسباب پیدا ہو جائیں جس سے اطاعتِ خدا آپ کے لیے آسان ہو جائے۔ یہ بھی توفیق ہے اور پھر اس سے نیک کاموں کا صدور ممکن ہو جاتا ہے آپ نیک کام کرنے جاتی ہیں لیکن کچھ ایسے گناہ حائل ہو جاتے ہیں آپ کی راہ میں کہ پھر آپ کے لیے اطاعتِ خدا کرنی آسان

Presented By: https://jafrilibrary.com

نہیں ہوتی۔مثلاً آپ کی شادی کسی ایسی جگہ ہوگئی۔کسی فاسق وفاجر شخص سے آپ کی شادی ہوگئی۔وہ آپ کو پردہ نہیں کرنے دے رہا ہے،وہ آپ کے کاموں میں روڑے اٹکا رہا ہے۔کوئی اور رشتہ دار ایسا ہے جو آپ کے کاموں میں رکاوٹ ڈال رہا ہے۔آپ مدرسے آنا چاہتی ہیں وہ آنے نہیں دے رہے،علمِ دین حاصل کرنا چاہ رہی ہیں لیکن کسی اور جگہ سے کوئی رکاوٹ آرہی ہے۔یعنی اس کا مطلب ہے کہ توفیق مل نہیں پا رہی۔

توفیق حاصل ہونے سے کیا ہوتا ہے کہ اطاعتِ خدا میں آسانیاں پیدا ہوتی ہیں،نیک کاموں کا صدور ممکن ہونے لگتا ہے اور گناہوں سے انسان پرہیز کرتا ہے جس سے خدا کی راہ پر چلنا بہت آسان ہوجاتا ہے۔توفیق کے معنی یہ ہیں۔

اب جو چیزیں توفیقات دلواتی ہیں اگر آپ اس پر عمل کرنا شروع کردیں تو آپ کی راہ میں حائل ساری رکاوٹیں ہٹتی چلی جائیں گی۔

سوال یہی تھا کہ کتنے نیک اعمال ایسے ہیں جو ہم کر نہیں پاتے۔ہمیں توفیق نہیں مل پاتی کہ ہم اس کام کو کریں۔ہم کیا کریں۔۔۔۔؟

﴿توفیقات کے خزانے﴾

کچھ چیزیں ایسی ہیں جن میں توفیقات کے خزانے پوشیدہ ہیں۔

﴿دُرود﴾

یہ بات ہمارے چوتھے امام،امام زین العابدینؑ نے بتائی۔

اور امامؑ نے فرمایا کہ:

☆دُرود پڑھنے میں توفیقات کے خزانے پوشیدہ ہیں۔

اور بہت سی روایات میں ہے کہ جتنا زیادہ انسان دُرود پڑھتا ہے تو گناہوں کی جڑ کٹ کے رہ جاتی ہے۔

تو ایک طریقہ تو ابھی آپ نے سن لیا کہ محمد وآلِ محمد پر دُرود پڑھنا۔توفیقات کے خزانے اس کے اندر پوشیدہ ہیں۔اور یہ توفیقات کو دلوانے کے لیے ایک بہترین عمل ہے۔

﴿تقویٰ﴾

دوسری چیز علماء نے یہ کہی کہ تقویٰ جتنا زیادہ آپ حاصل کرتی چلی جائیں گی۔اپنے آپ کو گناہوں سے جتنا زیادہ بچائیں گی۔اتنا ہی توفیقات آپ کو زیادہ سے زیادہ ملتی چلی جائیں گی۔آپ عمل کرکے دیکھئے ایک ایک کرکے گناہوں کو ٹارگٹ بنا کر ختم کرتی چلی جائیں۔آپ کو عبادات کی توفیقات ملتی چلی جائیں گی۔

﴿علم بڑھائیں﴾

جتنا زیادہ علم بڑھاتی چلی جائیں گی اتنا توفیقات ملتی چلی جائیں گی۔علم کے بڑھنے کا توفیقات کی زیادتی میں بڑا عمل دخل ہے۔جتنا علم بڑھے گا اتنی توفیقات بڑھیں گی۔جتنی جہالت ہوتی جائے گی اتنی توفیقات کم ہوتی چلی جائیں گی۔

Presented By https://jafrilibrary.com

﴿توبہ﴾

جتنا زیادہ توبہ واستغفار کریں گی اتنی زیادہ توفیقات ملیں گی ۔اور جتنا توبہ واستغفار سے غافل رہیں گی اتنی توفیقات گھٹتی چلی جائیں گی ۔
یہ سب آپ کے اختیار میں ہے ۔جتنا زیادہ توفیقات کو بڑھاتی چلی جائیں ۔

﴿مخلوقِ خدا پر احسان﴾

مخلوقِ خدا پر جتنا زیادہ احسان کریں ،لوگوں کو سہولیات مہیا کریں گی ،ان کو آسانیاں مہیا کریں گی ۔ان کے لیے مشکلات نہیں کھڑی کریں گی اتنی ہی زیادہ توفیقات آپ کو ملتی چلی جائیں گی ۔اور جتنا لوگوں کے لیے مشکلات کھڑی کریں گی ،گھروں میں لڑائی جھگڑا کریں گی ۔ایک دوسرے کی غیبتیں کریں گی ۔جتنا زیادہ ایک دوسرے کے خلاف کرتی چلی جائیں گی اتنا ہی توفیقات گھٹتی چلی جائیں گی ۔
اب آپ کو سمجھ میں آرہا ہوگا یقیناً کہ توفیقات کیوں گھٹتی چلی جاتی ہیں ۔

﴿نیک نیتی﴾

جتنی زیادہ نیت نیک ہوگی لوگوں سے متعلق اتنی زیادہ آپ کو توفیقات ملیں گی ۔چاہے عملاً آپ بہت سارے لوگوں کے خلاف اقدام نہیں کرپاتیں ۔
لیکن آپ کی نیت ان کے لیے صحیح نہیں ہوتی ۔ان کو آپ ترقی کرتا نہیں دیکھنا چاہتیں ۔کسی اچھی جگہ شادی ہوجائے تو آپ حسد میں مبتلا ہوجاتی ہیں ۔
کوئی اور نعمت کسی کو مل جائے تو بظاہر اچھے بن کر ملتے ہیں لیکن دل سے نیک نیت نہیں ہوتی ۔
معاشرے کی بات کررہا ہوں خدانخواستہ آپ میں سے مراد نہیں ہے ۔جتنی نیک نیتی ہوگی اتنا توفیقات ملیں گی اور جتنا لوگوں کے لیے برائی ہوگی اتنا توفیقات گھٹتی چلی جائیں گی ۔

﴿دیندار دوست﴾

اچھا اور دیندار دوست توفیقات کے ملنے میں مددگار ومعاون ثابت ہوتا ہے ۔اچھی دیندار سہیلیاں بنائیں جو خود بھی دیندار ہوتی ہیں اور آپ کو بھی نیک راہ پر چلنے میں مدد ملتی ہے اور نئی نئی نیکیاں کرنے کو ملتی ہیں ۔

﴿دعا﴾

دعا کرنا بھی توفیقات دلواتا ہے ۔جتنی آپ دعائیں کریں گی ،جتنی آپ پروردگارِ عالم سے حاجتیں طلب کریں گی ،جتنا زیادہ دعاؤں کے سلسلے میں آئمہؑ کے واسطے دیں گی ،جتنی دعائیں ہوں گی اتنی زیادہ آپ کو توفیقات ملیں گی ۔

﴿صبر﴾

علماء نے فرمایا کہ جتنا آپ مصیبتوں اور پریشانیوں پر صبر کریں گی اتنا ہی آپ کی توفیقات میں اضافہ ہوگا ۔
اور جتنا آپ بے صبری کا مظاہرہ کریں گی (کسی نے ذرا سا آپ کو کچھ کہہ دیا آپ اس کو فوراً جواب دیں گی ۔کسی نے ذرا سا آپ کے خلاف بات کہہ دی

Presented By: https://jafrilibrary.com

آپ اس کے پیچھے لگ گئیں گی اتنا آپ کی توفیقات کم ہوتی چلی جائیں گی۔

ان اللہ مع الصابرین

جب ہی کہا جاتا ہے اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ۔ جب اللہ ساتھ ہو جائے گا تو کتنی توفیقات حاصل ہوں گی۔

﴿نیک کاموں کی تلاش﴾

اسی طرح سے اگر آپ نیک کاموں کی تلاش کرتی رہیں گی کہ رضایتِ خدا کس میں ہے۔۔۔؟

جیسا کہ ہمارا نمازوں کا سلسلہ چل رہا ہے کہ بہتر سے بہتر نماز کیسے پڑھیں۔۔؟ ثواب کس میں زیادہ ہے؟

کوئی بھی عمل آپ کرنے جا رہی ہیں تو اس میں یہ دیکھئے کہ کونسا عمل ایسا ہے جس میں میں زیادہ سے زیادہ خوشنودیِ خدا حاصل کر سکوں۔ نیک کاموں کی تلاش میں رہیں یہ نہیں کہ دو چار چیزیں آپ نے پکڑ رکھی ہیں اس کے علاوہ کسی طرف نگاہ نہیں ہے۔ نیک کاموں کی تلاش کریں توفیقات خود بخود آپ کے پیچھے پیچھے آئیں گی۔

تو بہر حال دل کو اگر مائل کر لیا جائے اور نیکی کرنے کا مستحکم ارادہ کر لیا جائے اور پوری قدرت و استطاعت کے ساتھ اس کو وجود میں لایا جائے تو علماء فرماتے تھے کہ پھر خود بخود توفیقات ملتی چلی جائیں گی۔ یعنی مصمم ارادہ کریں اور عمل کر ڈالیں۔ پھر دیکھئے کہ توفیقات آپ کو کیسے ملتی ہیں۔

ختم شد

<u>اے اللہ! میری محنت کا اجر تمام مرحوم مؤمنین و مؤمنات کو عنایت فرما۔ آمین</u>

طالبہ: سیّدہ امبرین فاطمہ

تاریخ: ۲۶۔ مئی۔ ۲۰۱۳

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim youtube.com/madrasaalqaaim

Presented By: https://jafrilibrary.com